6759 ـ قيمتى پتھر پہننا

سوال

آپ كو معلوم ہى ہے كہ بہت سارى اسلامى روايات كو دوسروں كى تقليد كى وجہ سے آنے والى خرافات نے بدل كر اور خراب كر كے ركھ ديا ہے، جس كى بنا پر اب لوگوں كے ليے يہ مشكل ہو چكا ہے كہ وہ اپنى غلطى كو تسليم كريں اور ممطئن ہوں جائيں كہ وہ غلطى پر ہيں، كيونكہ وہ سمجھتے ہيں كہ ان كا عقيدہ سليم ہے جو اسلامى احكام پر مبنى ہے.

اور ان آخرى ايام ميں ميں نے يہ سنا ہے كہ قيمتى پتھر پہننا بالكل ايسے ہى ہے كہ جيسے كوئى اچھى يا برى چيز ہو، مجھے ايك شخص كہنے لگا: ميرے ضرورى ہے كہ ميں اپنى بيوى كے ليے الماس نہ خريدوں، كيونكہ اس سے بہت سارى برى اشياء وابستہ ہيں، تو كيا اسلام ميں اس پر كچھ ملتا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

بلا شك و شبہ يہ خرافات ميں شامل ہے، اور اللہ تعالى كى شريعت ميں اس كى كوئى اصل نہيں ہے.

اللہ سبحانہ و تعالى نے عورتوں كا وصف بيان كرتے ہوئے فرمايا ہے:

كيا جو زيورات ميں پليں، اور جھگڑے ميں (اپنى بات) واضح نہ كر سكيں الزخرف (18).

اور پھر زيور ايك ايسى چيز ہے جس ميں عورت كى پرورش ہوتى ہے، اور وہ اسى ميں پلتى ہے، جو كہ سونا و چاندى اور پتھر و نگينے وغيرہ ہيں.

اور اللہ سبحانہ وتعالى نے جن و انس پر يہ احسان كيا ہے كہ اس كے ليے سمندروں اور درياؤں سے لؤلؤ اور مرجان جيسے قيمتى پتھر نكالے ہيں.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اس نے دو دريا جارى كيے جو ايك دوسرے سے مل جاتے ہيں، ان دونوں كے درميان ايك آڑ ہے كہ وہ اس سے بڑھ نہيں سكتے، تو تم اپنے پروردگار كى كون كون سى نعمت كو جھٹلاؤ گے ؟

ان دونوں میں سے لؤلؤ اور مرجان (موتی اور مونگے) برآمد ہوتے ہیں الرحمن (19 ـ 22).

اور الماس وغیرہ دوسرے قیمتی پتھر یہ زینت و آرائش کی وہ اشیاء ہیں جن کے ساتھ عورتوں کے لیے آرائش و زینت اختیار کرنی جائز ہے، لیکن یہ زینت غیر محرم اور اجنبی مردوں کے سامنے ظاہر نہیں ہونی چاہیے.

چنانچہ ان پتھروں کا پہننا نہ تو کسی اچھی چیز اور نہ ہی کسی بری چیز کی پیش خیمہ اور ڈراوا ہے، بلکہ یہ فاسد اور خراب قسم کے اعقادات میں شامل ہوتا ہے، جس سے مومن شخص کو اجتناب کرنا چاہیے.

اور ہر مسلمان عورت کو تکبر سے اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ یہ قیمتی پتھر پہن کر ہو سکتا ہے اس میں تکبر جیسی چیز آ جائے.

واللہ اعلم .